کیا اللہ کو سخی کہہ سکتے ہیں؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3047

تاریخ اجراء: 04 ربیع الاول 1446ھ / 09 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا اللہ عزوجل کو سخی یا بڑا سخی کہہ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ عزوجل کو "**سخی**" یا "**بڑا سخی**" نہیں کہہ سکتے، بلکہ اللہ عزوجل کے لیے "**جواد**" کا لفظ بولا جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ توقیفی ہیں، جو نام شریعت نے بیان کر دیئے، اِنہی ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارنا ضروری ہے، لہٰذا اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نام نہیں بول سکتے، اور اللہ تعالیٰ کے لیے "**سخی**" نام شریعت میں وارد نہیں، اس لیے اللہ تعالیٰ کو "**سخی**" نہیں کہہ سکتے۔

اسمائے الٰہیہ توقیفی ہیں، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ ذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے نکلتے ہیں وہ جلد اپنا کیا پائیں گے۔ (پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت 180)

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کے تحت صراط الجنان فی تفسیر القرآن میں ہے: "﴿اَلَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖ: جو اس کے ناموں میں حق سے دور ہوتے ہیں۔﴾ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں حق وِاستقامت سے دور ہونا کئی طرح سے ہے **ایک** تو یہ ہے کہ اس کے ناموں کو کچھ بگاڑ کر غیروں پر اِطلاق کرنا جیسا کہ مشرکین نے اِلٰہ کا "لات" اور عزیز کا "عُزّیٰ" اور منان کا "مَنات" کرکے اپنے بتوں کے نام رکھے تھے، یہ ناموں میں حق سے تجاوُز اور ناجائز ہے۔ دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایسا نام مقرر کیا جائے جو قرآن و حدیث میں نہ آیا ہو، یہ بھی جائز نہیں، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کو سخی کہنا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اَسماء تَوقیفیہ ہیں۔ (صراط الجنان، سورۃ الاعراف، آیت 180، ج 3، ص 480، 481، مکتبۃ المدینہ)

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن لکھتے ہیں: ”اسمائے اِلٰہِیّہ توقیفیہ ہیں، یہاں تک کہ اللہ جلّ جَلَالُہٗ کا جواد ہونا اپنا ایمان، مگر اُسے سخی نہیں کہہ سکتے کہ شرع میں وارِد نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج27، ص165، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: مُحاوَرۂ عَرَب میں عُموماً سخی اُسے کہتے ہیں جو خُود بھی کھائے، اَوروں کو بھی کِھلائے، جَواد وہ جو خُود نہ کھائے اَوروں کو کِھلائے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ کو سخی نہیں کہا جاتا ہے، سخی کے مقابل بَخیل ہے کہ جو خُود کھائے اَوروں کو نہ کِھلائے۔ جَواد کا مُقابِل مُمسِک (مال جمع کرنے والا) ہے کہ جو نہ خُود کھائے نہ کھانے دے۔ اللہ تعالیٰ کی تمام دُنیوی اُخروی نعمتیں دُنیا کیلئے ہیں، اُس (کی اپنی ذات) کیلئے نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ج1، ص221، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net